بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
فون نمبر ۴۹
رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا
روزنامہ
الفضل ربوہ
یوم۔ مباہ
ایڈیٹر روشن دین تنویر
The Daily
ALFAZL
RABWAH
قیمت فی پرچہ ۵ پیسے
جلد ۵۷/۲۲ | ۶ ربیع الثانی ۱۳۸۸ھ - ۳ وفا ۱۳۴۷ھش - ۳ جولائی ۱۹۶۸ء | نمبر ۱۴۷

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصّلوٰۃ والسّلام

خوب یاد رکھو کہ دُنیا آخرت کی کھیتی ہے

مومن کو دُکھ اور تکالیف اٹھا کر اس کی حفاظت کرنی چاہیئے تاکہ دوسرے جہان میں آرام پاوے

"یہ خوب یاد رکھو کہ دنیا آخرت کی کھیتی ہے جیسے زمیندار اپنی فصل کی حفاظت کرتا ہے اور اس کے لئے ہر قسم کے دُکھ اور تکالیف اٹھاتا ہے۔ اسی طرح پر مومن کو اس کی حفاظت کے لئے کرنا چاہیئے تاکہ دوسرے جہان میں آرام پاوے۔ اگر اب بے پروائی کرے گا اور وقت کی قدر نہیں کرے گا تو پھر اُس کو اُس وقت سخت افسوس اور حسرت ہوگی جب اِس جہان سے رخصت ہو کر دوسرے عالم میں جا پڑے گا اور وہاں اس کے لئے بجز دُکھ اور درد کے اَور کیا ہوگا؟ اِس دنیا میں وہ اِس دنیا کے ہم و غم میں مبتلا رہا اور اُس عالم میں اِس ہم و غم کے نتائج ہیں۔

جو شخص اس عالم کے ہم و غم میں مبتلا ہو رہا ہے اور دوسرے عالم کا اسے کوئی فکر بھی نہیں۔ اگر اسے یکدفعہ ہی پیغام موت آجاوے تو خیال کرو اس کا کیا حال ہوگا؟ موت تو ایک بازی گاہ ہے ہمیشہ ناگاہ آتی ہے اور جسے آتی ہے وہ یہی سمجھتا ہے کہ میں تو قبل از وقت جاتا ہوں۔ ایسا خیال اسے کیوں پیدا ہوتا ہے۔ اس کی وجہ یہی ہے کہ چونکہ خیالات اَور طرف لگے ہوئے تھے اور وہ اس کے لئے تیار نہ تھا۔ اگر تیاری ہو تو قبل از وقت نہ سمجھے بلکہ ہر وقت اسے قریب اور در دروازہ پر یقین کرے۔ اس لئے تمام راستبازوں نے یہی تعلیم دی ہے کہ انسان ہر وقت اپنا محاسبہ کرتا رہے اور آزماتا رہے کہ اگر اس وقت موت آجاوے تو کیا وہ تیار ہے یا نہیں؟ حافظ نے کیا اچھا کہا ہے ؎

چو کارِ عمر ناپیدا است بارے آں اولیٰ ٭ کہ روز واقعہ پیشِ نگارِ خود باشیم

ان کا مطلب یہی ہے کہ ہر وقت تیار اور مستعد رہنا چاہیئے اور کسی وقت بھی اس تیاری سے بے فکر اور غافل نہ ہونا چاہیئے ورنہ عذاب ہوگا۔ یہ بالکل صاف بات ہے کہ جو شخص ہر وقت سفر کی تیاری میں اور کمر بستہ بیٹھا ہے اگر یکایک اسے سفر کرنا پڑے تو اسے کوئی تکلیف اور گھبراہٹ نہ ہوگی لیکن اگر اس نے کبھی یہ خیال بھی نہیں کیا تو پھر ایسے وقت پر سخت گھبراہٹ کا سامنا ہوگا۔"

(ملفوظات جلد ہشتم ص۴۹ تا ۵۱)

اخبارِ احمدیہ

— ربوہ ۲ وفا۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق مری سے آمدہ یکم وفا کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ۔ احباب حضور ایدہ اللہ کی صحت وسلامتی کے بالالتزام دعائیں کرتے رہیں۔

— لاہور — حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی لاہور میں قیام فرما ہیں۔ احباب خاص توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالےٰ حضرت سیدہ مدظلہا کو اپنے فضل سے صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے آمین

— مجلس ارشاد مرکزیہ کا آئندہ اجلاس ۱۳ وفا (جولائی) کو منعقد ہو رہا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے اس اجلاس میں محترم ملک مبارک احمد صاحب کی تقریر کا عنوان تبدیل کر کے "عربی زبان کی خصوصیات" مقرر فرما دیا ہے۔ باقی مقررین حضرات کے عنوان وہی ہوں گے جن کا پہلے اعلان ہو چکا ہے۔

(ناظم اصلاح وارشاد تربیت ربوہ)

— خاکسار کی اہلیہ درد گردہ میں مبتلا ہیں۔ اور تکلیف بہت ہے۔ اسی طرح خاکسار کا پوتا صبغۃ اللہ بھی ان دنوں بخار میں مبتلا ہے۔ احباب سے ان دونوں کی کامل صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(عباد اللہ گیانی مینیجر الفضل)

— مجلس انصار اللہ کا تیسرا امتحان انشاء اللہ ۲۲ تبوک ۱۳۴۷ ہش (۲۲ ستمبر ۱۹۶۸ء) بروز اتوار منعقد ہوگا۔ نصاب درج ذیل ہے۔

(۱) ترجمہ قرآن کریم نصف دوم پارہ نہم
(۲) نماز جنازہ کا طریق اور اس کی دعائیں

تمام انصار سے گزارش ہے کہ وہ ابھی سے اس امتحان کی تیاری شروع کر دیں۔

(قائد تعلیم ربوہ)

— میرے دادا محترم مرزا عبدالکریم صاحب صحابی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو فرش پر گر جانے کی وجہ سے کندھے اور گردن پر سخت چوٹ آئی ہے۔ نیز آنکھوں میں بھی تکلیف ہے۔ بزرگان سلسلہ احمدیہ سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالےٰ آپ کو صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

(مرزا مسعود احمد بیت الکریم ربوہ)

— سیدنا حضرت المصلح الموعودؓ کا ارشاد ہے کہ:
"امانت فنڈ تحریک جدید میں
روپیہ جمع کرانا فائدہ بخش بھی ہے
اور خدمت دین بھی"۔ (افسر امانت تحریک جدید)

مسعود احمد بشیر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کی۔

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۳ وفا ۱۳۴۷ ہش

دعا اور اسباب

اکثر لوگ جو دعا کی تاثیر کے منکر ہیں دعا کی حقیقت نہیں سمجھتے وہ خیال کرتے ہیں دعا کوئی ایسی چیز ہے جس میں ظاہری اسباب کو ترک کر دیا جاتا ہے حالانکہ حقیقت یہ ہے کہ اللہ تعالےٰ نے جو اعضا انسان کو دیئے ہیں جن میں عقل اور تدبیر بھی شامل ہے ان کا زیر عمل لانا دعا کے منافی نہیں ہے بلکہ چاہیئے کہ ان کو ضرور زیر عمل لایا جائے۔ کیونکہ اللہ تعالےٰ جو کام غیر معمولی طور پر سرانجام دیتا ہے اس میں بھی وہ اسباب کی رعایت رکھتا ہے۔ مثلاً اگر جنگ کے دوران میں فتح کے لئے دعا قبول کرتا ہے۔ تو اس کے یہ معنی نہیں کہ دشمن کا مقابلہ نہ کیا جائے اور ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر بیٹھ رہا جائے۔ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔

لَیْسَ لِلْاِنْسَانِ اِلَّا مَا سَعٰی

یعنی انسان کو کچھ حاصل نہیں ہوتا مگر جس قدر وہ کوشش کرتا ہے۔ پھر اللہ تعالےٰ فرماتا ہے

اِنَّ اللّٰہَ لَا یُغَیِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتّٰی یُغَیِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِھِمْ۔

یعنی اللہ تعالیٰ اس وقت تک کسی قوم کی حالت نہیں بدلتا جب تک وہ خود اس کو بدلنے کی کوشش نہ کریں۔

اس سے ثابت ہے کہ "دعا" اسباب کا بدل نہیں ہے بلکہ اسباب کی معاون ہے۔ اگر کوئی شخص چل سکتا ہے لیکن چلتا نہیں اور چاہتا ہے کہ محض دعا سے فلاں جگہ پہنچ جائے تو یہ کفرانِ نعمت کے علاوہ گستاخی ہے۔ جب اللہ تعالےٰ نے چلنے کے لئے ٹانگیں دی ہیں تو اس کا یہی مطلب ہے کہ چلنے کا کام ٹانگوں سے لو۔ دوسرے لفظوں میں یوں سمجھئے کہ دعا کوئی شعبدہ بازی کی قسم کی چیز نہیں۔ جس طرح مداری ہاتھ کی صفائی سے روپیہ کبھی گم کر دیتا ہے اور کبھی ایک کے دو بنا دیتا ہے۔

دعا دراصل اللہ تعالےٰ کے وجود اور اس کے قادر مطلق ہونے کا ایک بیّن ثبوت ہے۔ اور جو شخص دعا کرتا ہے۔ وہ اللہ تعالےٰ پر بھروسہ کر کے مشکلات میں اسباب سے پورا پورا کام لیتا ہے۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"سنو! وہ دعا جس کے لئے اُدْعُوْنِیْٓ اَسْتَجِبْ لَکُمْ فرمایا ہے اس کے لئے یہی روح مطلوب ہے۔ اگر اس تضرع اور خشوع میں حقیقت کی روح نہیں تو وہ ٹیں ٹیں سے کم نہیں ہے۔ پھر کوئی کہہ سکتا ہے کہ اسباب کی رعایت ضروری نہیں ہے۔ یہ ایک غلط فہمی ہے۔ شریعت نے اسباب کو منع نہیں کیا ہے اور سچ پوچھو تو کیا دعا اسباب نہیں؟ یا اسباب دعا نہیں؟ تلاش اسباب بجائے خود ایک دعا ہے اور دعا بجائے خود عظیم الشان اسباب کا چشمہ ہے۔ انسان کی ظاہری بناوٹ اس کے دو ہاتھ دو پاؤں کی ساخت ایک دوسرے کی امداد کا ایک قدرتی راہ نما ہے۔ جب یہ نظارہ خود انسان میں موجود ہے۔ پھر کس قدر حیرت اور تعجب کی بات ہے کہ وہ تَعَاوَنُوْا عَلَی الْبِرِّ وَالتَّقْوٰی کے معنے سمجھنے میں مشکلات کو دیکھے۔ ہاں! میں کہتا ہوں کہ تلاش اسباب بھی بذریعہ دعا کرو۔ میں نہیں سمجھتا کہ جب میں تمہیں تمہارے جسم کے اندر اللہ تعالےٰ کا ایک قائم کردہ سلسلہ اور مکمل راہ نما سلسلہ دکھاتا ہوں، تم اس سے انکار؟

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

ایمان کی شیرینی بڑھانے والی تین باتیں

عَنْ اَنَسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلَاثٌ مَنْ کُنَّ فِیْہِ وَجَدَ حَلَاوَۃَ الْاِیْمَانِ اَنْ یَّکُوْنَ اللّٰہُ وَرَسُوْلُہٗ اَحَبَّ اِلَیْہِ مِمَّا سِوَاھُمَا وَاَنْ یُّحِبَّ الْمَرْءَ لَا یُحِبُّہٗ اِلَّا لِلّٰہِ وَاَنْ یَّکْرَہَ اَنْ یَّعُوْدَ فِی الْکُفْرِ کَمَا یَکْرَہُ اَنْ یُّقْذَفَ فِی النَّارِ۔

ترجمہ:۔ حضرت انس رضی اللہ تعالےٰ عنہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں۔ کہ آپ نے فرمایا کہ یہ تین باتیں جس کسی میں ہونگی۔ وہ ایمان کی شیرینی کا مزہ پائے گا۔ اللہ اور اس کا رسول اس کے نزدیک تمام ماسوا سے زیادہ محبوب ہوں اور جس کسی سے محبت کرے . . . . تو اللہ ہی کے لئے اس سے محبت کرے اور کفر میں واپس جانے کو ایسا سمجھے جیسے آگ میں ڈالے جانے کو۔

(بخاری کتاب الایمان)

مگر۔ اللہ تعالےٰ نے اسباب کو اور بھی صاف کرنے اور وضاحت سے دنیا پر کھول دینے کے لئے انبیاء علیہم السلام کا ایک سلسلہ دنیا میں قائم کیا۔ اللہ تعالےٰ اس بات پر قادر تھا اور قادر ہے کہ اگر وہ چاہے تو کسی قسم کی امداد کی ضرورت ان رسولوں کو باقی نہ رہنے دے۔ مگر پھر بھی ایک وقت ان پر آتا ہے کہ وہ

مَنْ اَنْصَارِیْٓ اِلَی اللّٰہِ

کہنے پر مجبور ہوتے ہیں۔ کیا وہ ایک ٹکڑ گدا فقیر کی طرح صدا دیتے ہیں نہیں۔ مَنْ اَنْصَارِیْٓ اِلَی اللّٰہِ کہنے کی بھی ایک شان ہوتی ہے وہ دنیا کو رعایت اسباب سکھانا چاہتے ہیں جو دعا کا ایک شعبہ ہے۔۔ ورنہ اللہ تعالےٰ پر ان کو کامل ایمان اور اس کے وعدوں پر پورا یقین ہوتا ہے۔ وہ جانتے ہیں کہ اللہ تعالےٰ کا وعدہ کہ

اِنَّا لَنَنْصُرُ رُسُلَنَا وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا فِی الْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا۔

ایک یقینی اور حتمی وعدہ ہے۔ میں کہتا ہوں کہ بھلا اگر خدا کسی کے دل میں مدد کا خیال نہ ڈالے تو کوئی کیونکر مدد کر سکتا ہے۔"

(ملفوظات جلد اول صفحہ ۱۶۸، صفحہ ۱۶۹)

اس سے واضح ہے کہ اسباب بھی دراصل دعا کا ہی حصہ ہوتے ہیں اور جو شخص دعا کے یہ معنی سمجھتا ہے کہ بغیر اسباب موجود ہوتے ہوئے "دعا" کرنے میں کامیابی ہو جائے وہ جیسا کہ ہم نے کہا ہے کفرانِ نعمت کا مرتکب ہوتا ہے۔ سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے اسی لئے فرمایا ہے۔

اعقل فتوکل

یعنی اونٹ کا گھٹنہ باندھ کر رکھ اور پھر اللہ پر توکل کرو کہ وہ بھاگ نہیں جائیگا یا چور اس کو ہانک کر نہیں لے جائے گا۔ مطلب یہ ہے کہ جہاں تک ظاہر تدبیر کا تعلق ہے ہمیں ترک نہیں کرنی چاہیئے اپنا پورا پورا زور لگا دینا چاہیئے۔ پھر انجام اللہ تعالےٰ پر چھوڑ دینا چاہیئے۔

ڈچ گی آنا میں تبلیغِ اسلام

• جماعت کی تنظیمِ نَو • پچیس افراد کا قبولِ حق • ریڈیو پر تقاریر

(مکرم میر غلام احمد صاحب نسیم ایم۔ اے)

ڈچ گی آنا اب سورینام (Suriname) کے نام سے دنیا میں ابھر رہا ہے۔ یہ ملک جنوبی امریکہ کے شمال مشرق میں واقعہ ہے اور ابھی تک ہالینڈ کی نوآبادی ہے۔ یہاں کی آب و ہوا گرم مرطوب ہے۔ بارش خوب ہوتی ہے۔ رقبہ ۵۵ ہزار مربع میل ہے اور آبادی صرف چار لاکھ کے لگ بھگ۔ یہاں پر تقریباً تمام نسلوں کے لوگ آباد ہیں۔ ہندوستانی۔ افریقن۔ انڈونیشین۔ یورپین۔ چینی۔ غرضیکہ ہر رنگ نسل اور مذہب کے لوگ موجود ہیں۔ آبادی کے اس معجون مرکب کے نتیجہ میں نئی قسم کا تمدن و ثقافت جنم لے رہا ہے۔ اب تک تو ہندوستانی اور انڈونیشین اپنے مخصوص تمدن و روایات کو زندہ رکھتے رہے ہیں لیکن اب ان کے خد و خال میں بھی نمایاں تبدیلی نظر آرہی ہے۔ پینسٹھ ہزار کے لگ بھگ مسلمان یہاں رہتے ہیں۔ زیادہ تر انڈونیشین ہیں۔

یہاں کے بعض افراد کی درخواست پر مرکز نے ۱۹۵۶ء میں باقاعدہ مشن کھولنے کے لئے مبلغ بھجوایا اور خدا تعالیٰ کے فضل سے یہاں جماعت قائم ہوگئی۔ لیکن چونکہ مبلغ مستقل طور پر یہاں نہ رکھا جاسکا اس لئے پورے طور پر ترقی نہ ہوسکی۔

ستمبر ۶۷ء میں میں یہاں عارضی طور پر ایک کام کے سلسلے میں وارد ہوا۔ ڈچ گی آنا کے مرکزی شہر پیراماریبو (Paramaribo) پہنچ کر ایک ہوٹل میں رات بسر کی۔ صبح کے وقت چند دوست ہوٹل میں آئے اور وہ مجھے ایک گھر میں لے گئے اور قیام و طعام کے انتظام کے بعد انہوں نے مجھے یہاں کے حالات سے آگاہ کیا۔ میرا یہ دورہ چونکہ بغیر کسی خاص پروگرام کے تھا اس لئے صرف ایک ہفتہ قیام کیا۔ اس قیام کے دوران جماعت کے دوست اکٹھے ہوئے اور انکی تنظیم نَو عمل میں لانے کے بعد واپس (مراکش) گی آنا چلا گیا۔

اس دوران جماعت کے دوستوں کا اصرار رہا کہ دوبارہ جس قدر جلد ہوسکے یہاں آؤں اور کم از کم ایک ماہ قیام کرکے ان کی تعلیم و تربیت کے علاوہ جلسے بھی کروں لیکن مشن کی گوناگوں مصروفیات کی وجہ سے وسط مئی ۶۸ء تک نہ آسکا۔ وسط مئی کو یہاں پہنچنے پر یہ معلوم کرکے بہت خوشی ہوئی کہ جماعت نے سات آٹھ ماہ میں کافی ترقی کی ہے اور ہمارے وہ دوست جو مشن کے ٹوٹ جانے کی وجہ سے منتشر ہوگئے تھے ایک ایک کرکے واپس آرہے ہیں۔

ریڈیو کے ذریعہ تبلیغ:- شہر پیراماریبو میں چار ریڈیو اسٹیشن ہیں۔ ان سے رابطہ پیدا کیا۔ چنانچہ ان میں سے تین نے بیس بیس منٹ کا وقت پیغامِ حق نشر کرنے کے لئے دیا۔ ان ریڈیو پروگراموں میں احمدیت کے قیام کی غرض و غایت اور اس کی دینی خدمات پر مقالے پڑھے جن کا سننے والوں پر بہت اچھا اثر ہوا۔ چنانچہ بہت سے احباب میری جائے قیام پر مزید معلومات کے لئے آتے رہے۔

پبلک جلسوں اور نجی محفلوں کا انعقاد

ڈچ گی آنا کے قیام کے دوران آٹھ جلسوں کا انتظام کیا گیا۔ اس سلسلہ میں جماعت نے غیر معمولی تعاون کا ثبوت دیا۔ جلسوں کے بعد سوالات کے مواقع دئے جاتے رہے۔ بعض اوقات رات گئے تک یہ سلسلہ جاری رہتا رہا۔

علاوہ عام جلسوں کے متعدد نجی محفلوں کا انعقاد عمل میں آتا رہا جن میں مختلف مسائل کے علاوہ عام دینی معلومات پر بحث و تمحیص کا سلسلہ جاری رہا۔ مختلف گھروں میں جاکر پیغامِ حق پہنچانے کی کوشش برابر جاری رہی۔ اس سلسلہ میں ہمارے ایک احمدی دوست نے نئی کار خرید کر اس تبلیغی کام کے لئے وقف کردی اور خود بھی اپنا قیمتی وقت خرچ کرتے رہے۔ اللہ تعالیٰ ان کو جزائے خیر دے۔ آمین۔

مخالف حالات کے باوجود اللہ تعالیٰ نے محض اپنے خاص فضل سے ایسے افراد پیدا کردئے ہیں جو اسلام کی خاطر ہر قربانی کے لئے ہردم تیار رہتے ہیں اور باد مخالف کی تندیوں کی پرواہ کئے بغیر آگے ہی آگے بڑھنے کا عزم صمیم کئے ہوئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کا حامی و ناصر ہو۔ آمین۔

عرصہ زیر رپورٹ میں ۱۲۵ افراد بیعت کرکے سلسلہ حقہ سے وابستہ ہوچکے ہیں اللہ تعالیٰ ان کو استقامت بخشے۔ آمین۔

بزرگانِ اسلام ۶

حضرت شیخ ابو عبداللہ محمد بن علی الترمذی رحمۃ اللہ علیہ

حضرت شیخ ابو عبداللہ محمد بن علی الترمذی رحمۃ اللہ علیہ تیسری صدی ہجری میں بڑے نامور بزرگ گزرے ہیں ان کے کچھ حالاتِ زندگی روزنامہ نوائے وقت لاہور (۲۳ مئی ۶۸ء) میں شائع ہوئے ہیں جو افادۂ احباب کے لئے درجِ ذیل کئے جاتے ہیں۔

(ادارہ)

تیسری صدی ہجری میں بڑے بڑے نامور علمائے اسلام پیدا ہوئے جن میں سے ایک حضرت شیخ ابو عبداللہ محمد بن علی الترمذیؒ ہیں۔ ان کا نام محمد، ابو عبداللہ کنیت، تیسری صدی ہجری کے اوائل میں پیدا ہوئے۔ الحکیم لقب تھا۔ خاکِ ترمذ نے بڑے بڑے عظیم انسان پیدا کئے۔ حدیث کی مشہور کتاب جامع صحیح ترمذی کے مصنف امام محمد بن عیسٰے اسی شہر کے رہنے والے تھے۔ ابو عبداللہ اپنے زمانہ کے مایہ ناز صوفی اور عظیم المرتبت عالم ربانی تھے۔ الحکیم کا خطاب آپ کو اس لئے دیا گیا کہ آپ کی زبانِ مبارک سے شریعت اور طریقت کے نئے نئے مواعظ بیان ہوئے۔ قربِ الٰہی کے مدارج کی توضیح کا خاص ملکہ آپ کو حاصل ہوا تھا۔ غرض آپ قرآن مجید کی اس آیت کے مصداق تھے ومن یوت الحکمۃ فقد اُوتی خیراً کثیراً۔ تذکرۃ الاولیاء کے مصنف شیخ فریدالدین فرماتے ہیں:-

سنت کے سلیم ملت کے عظیم اولیاء کے مجتہد اصفیا کے منفرد، حرم ایزدی کے محرم شیخ محمد بن علی حکیم الترمذی رحمۃ اللہ علیہ مشائخ کے معتزم اور اہلِ ولایت کے معروف تھے احادیث روایات اور اخبار میں معتبر تھے۔ آپ کی شفقت وافر خلق عظیم اور کرامات اور ریاضت بہت ہیں علم کے فنون میں کامل اور شریعت و طریقت میں مجتہد تھے۔ ترمذی جماعت آپ کی پیرو ہے آپ کا طریقہ علم پر مبنی ہے کیونکہ آپ عالم ربانی اور امت کے حکیم تھے۔ صاحب اسرار و کشف تھے اور حکمت میں اعلیٰ درجہ کے ماہر تھے۔ چنانچہ لوگ آپ کو حکیم الاولیاء کہا کرتے تھے۔

(تذکرۃ الاولیاء اردو صفحہ ۲۱۴ و صفحہ ۲۱۷)

تحصیلِ علم اور والدہ کی رضا

شیخ عطار نے آپ کی تعلیم کا عجیب و غریب واقعہ لکھا ہے۔ چنانچہ آپ تحریر فرماتے ہیں:- تحصیل علم کے لئے آپ نے رختِ سفر باندھا تو ماں نے کہا بیٹا! میں ضعیف اور بے کس ہوں۔ گھر کے کام کاج کے متولی تم ہو۔ مجھے کس کے حوالے کئے جارہے ہو۔ یہ سنا تو دل بھر آیا اور سفر کا ارادہ ترک کیا۔ ایک روز قبرستان میں بیٹھے رو رہے تھے کہ میں علوم سے محروم ہوگیا۔ کشف میں ایک نورانی صورت بزرگ کو دیکھا تو انہوں نے پوچھا روتے کیوں ہو۔ آپ نے سارا ماجرا سنایا۔ اس بزرگ نے کہا میں تمہیں ہر روز یہیں سبق دے جایا کروں گا اور تم اپنے معاصرین سے بڑھ جاؤ گے۔ چنانچہ تین سال تک یہ سلسلہ تعلیم و تعلم جاری رہا۔ آپ فرمایا کرتے تھے یہ دولت مجھے والدہ کی رضا سے ملی۔

دارا شکوہ نے اپنی مشہور کتاب سفینۃ الاولیاء میں بھی اس واقعہ کی طرف اشارہ کیا ہے۔

رؤیت باری تعالیٰ

شیخ فریدالدین عطار آپ کے حالات لکھتے ہوئے بیان فرماتے ہیں:-

"منقول ہے کہ آپ نے اپنی زندگی میں ایک ہزار مرتبہ اللہ تعالیٰ کو خواب میں دیکھا۔"

سفینۃ الاولیاء کے مصنف نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی زیارت کا بھی ذکر کیا ہے ایک دفعہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے آپ کو مخاطب کرکے فرمایا! اے محمد تم رنج و فکر نہ کیا کرو۔

آپ کا مقام

(۱) اسلامی انسائیکلوپیڈیا — "دائرۃ المعارف" کے مصنف محمد فرید وجدی لکھتے ہیں۔ ابوعبداللہ محمد بن علی سرتاج صوفیا تھے (صفحہ ۲۶۱/۳)

(۲) طبقات الشافعیہ کے مصنف تاج الدین سبکی نے لکھا ہے آپ عظیم صوفی اور بے شمار کتب کے مصنف تھے۔

(۳) لسان المیزان کے مصنف علامہ ابن حجر لکھتے ہیں وہ مسلمان ائمہ میں سے ایک عظیم امام اور مشہور شیوخ میں شمار ہوتے تھے۔ (صفحہ ۳۰۸/۵)

آپ کی تصنیفات

آپ کی تصانیف بہت زیادہ ہیں۔ تاج الدین سبکی صاحب طبقات شافعیہ نے کتاب الفاروق، غرس الموحّدین، عوداالامور، کتاب المناہی، شرح الصلوٰۃ، ختم الاولیاء، علل الشریعۃ کا ذکر کیا ہے۔ حال ہی میں ان کی کتاب ختم الاولیاء بیروت سے شائع ہوئی ہے اس کتاب پر پیرس یونیورسٹی کے ایک پروفیسر الاستاذ عثمان نے تحقیق کی ہے۔ اصل کتاب استنبول کی لائبریری میں ہے۔ کتاب کے آغاز میں اصل مسودہ کے بعض اوراق کے فوٹو بھی دئے ہیں۔ شروع میں امام ابوعبداللہ کے حالات ہیں۔ کتاب کے صفحہ ۱۴۲ تا ۳۲۷ میں شیخ ابوعبداللہ نے ۱۵۷ سوالوں کے جوابات دئے ہیں جو باطنی علوم اور مدارج الٰہی کے نادر موتی ہیں۔ کتاب کے آخری صفحات میں ان مسائل کے متعلق علماءِ امت کے خیالات درج ہیں۔ کتاب کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ حضرت شیخ محی الدین عربی نے آپ کے علوم سے استفادہ کیا ہے لیکن دوسرے علماءِ ربانی کی طرح یہ بھی اپنے معاصرین کی مخالفت سے بچ نہ سکے۔ کفر کے فتوے ان پر لگائے گئے۔ گھر بار چھوڑنا پڑا تاہم بلخ والوں نے آپ کی بڑی قدر و منزلت کی اور آپ کے فیض سے مستفید ہوئے۔

وفات

آپ کی وفات ۲۵۵ھ میں ہوئی۔ پروفیسر آرنلڈ لکھتے ہیں آپ کی قبر ترمذ کے قدیم شہر میں سفید سنگِ مرمر کی بنی ہوئی ہے اور مرجع خاص و عام ہے۔

(نوائے وقت لاہور)

درخواستِ دعا

مکرم محمد کریم صاحب ہاشمی اور محترمہ نگہت ہاشمی صاحبہ آف ڈیرہ غازی خاں نے بالترتیب ایف۔ایس سی اور ایف۔اے کا امتحان دیا ہے احباب جماعت سے کامیابی کے لئے درخواستِ دعا ہے۔ (منظور احمد چک ۲۲۸ ضلع رحیم یار خاں)

محترم ملک مظفر احمد صاحب مرحوم کی یادیں

(از مکرم مسعود الحسن صاحب نوری)

محترم ملک مظفر احمد صاحب مرحوم اچانک وفات پا گئے۔ ۶؍جون کو دن کے وقت دل کا شدید دورہ پڑا۔ فوراً ہسپتال لے جایا گیا جہاں ڈاکٹروں نے علاج شروع کیا لیکن خدا تعالیٰ کو کچھ اور ہی منظور تھا۔ آپ اس دنیائے فانی سے رخصت ہو کر اپنے مولائے حقیقی سے جا ملے۔ خدا تعالیٰ ان کو اپنی مغفرت کی چادر میں ڈھانپ لے اور ان کو جنّت نصیب کرے اور ان کے پسماندگان کو صبر کی توفیق دے۔ آمین ثم آمین۔

ملک صاحب مرحوم سے میری ملاقات ان دنوں میں ہوئی جب مَیں نے میڈیکل کالج لاہور میں داخلہ لیا۔ وہ مغرب کی نماز بلاناغہ جودھامل بلڈنگ میں پڑھنے کے لئے جاتے تھے۔ ان کی محبت بھری باتیں اور ہمدردی نے میرا دل موہ لیا۔ جب بھی مَیں مسجد میں داخل ہوتا مَیں ان کو سلام عرض کرتا اور وہ محبت سے مجھے اپنے پاس بلاتے اور فرماتے "ڈاکٹر صاحب آئیے آگے آ کر میرے ساتھ بیٹھئے"۔

ملک صاحب مرحوم کی بڑی خواہش تھی کہ احمدی طلباء ہر میدان میں آگے بڑھیں اور نہ صرف اپنے ملک میں بلکہ ساری دنیا میں امتیاز حاصل کریں۔ جب بھی میرے امتحان نزدیک ہوتے تو آپ بڑے دردِ دل کے ساتھ میرے لئے اور دیگر احمدی طلباء کے لئے دعا کرتے تھے اور کرتے ہی چلے جاتے۔ جب میرے ایم۔بی۔بی۔ایس (سال سوم) کے امتحان ہوئے تو مَیں نے ان سے خاص طور پر دعا کی درخواست کی۔ اور مَیں یہ دیکھ کر اور سن کر حیران ہو گیا کہ آپ راتوں کو جاگ کر میری کامیابی کے لئے دعا کرتے ہیں۔ مغرب کو جب مسجد میں آتے تو آنکھیں سرخ ہوتیں اور یوں معلوم ہوتا کہ وہ زیادہ وقت رات کو سوئے نہیں۔ جب مَیں وجہ پوچھتا تو بڑی متانت کے ساتھ فرماتے کہ مَیں جماعت کے طلباء کی ترقی اور کامیابی کے لئے بڑی دعائیں کرتا ہوں۔ کیونکہ مَیں جانتا ہوں کہ ہمارے جانے کے بعد آپ لوگوں کو ہی جماعت کا بوجھ اٹھانا ہے اس لئے مَیں خدام کے لئے بالخصوص بہت دعا کرتا ہوں۔ ملک صاحب مرحوم کی یہ شفقت اور یہ ہمدردانہ رویہ صرف میرے ساتھ ہی نہ تھا بلکہ وہ ہر ایک کے ساتھ بڑے تپاک اور محبت سے ملتے اور جو بھی ان کو ایک بار ملتا ان کا گرویدہ ہو جاتا تھا۔ یہی وجہ تھی کہ کئی لوگوں نے جب ان کی اچانک موت کی اطلاع پائی تو آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے۔

ملک صاحب مرحوم کو جماعت کی تحریکوں سے بھی بڑا لگاؤ تھا۔ شاید ہی کوئی تحریک ہو جس میں انہوں نے حصّہ نہ لیا ہو۔ اس کے علاوہ دوسروں کو بھی ان تحریکوں میں شامل ہونے کی ترغیب دیتے اور ان کی ہمدردانہ اور اثر کرنے والی باتیں کسی کو بھی انکار کرنے کا موقع نہ دیتیں اور جو بھی ان کی باتیں سُنتا وہ حضور ایدہ اللہ کی جاری کردہ تحریک میں فوراً شامل ہو جاتا اور پھر بعد میں اس میں وہ لذت محسوس کرتا جو اسے پہلے کبھی نصیب نہ تھی۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جب یہ تحریک فرمائی کہ ہر احمدی وصیت کرے اور کوئی فردِ جماعت ایسا نہ ہو جو موصی نہ ہو تو میرے دل میں بھی وصیت کرنے کی خواہش پیدا ہوئی لیکن چند باتوں کی وجہ سے مَیں اس بابرکت تحریک میں شامل نہ ہو سکا۔ یہ ملک صاحب مرحوم کی ہی ہمدردانہ باتوں کا اثر تھا کہ مَیں نے آخرکار وصیت کر لی۔ اور خدا تعالیٰ کا فضل کچھ ایسا ہوا کہ جن باتوں کو وصیت کرنے کی راہ میں روک سمجھتا تھا وہ سب دُور ہو گئیں اور مَیں نے خدا تعالیٰ کا شکر ادا کیا۔ جب تقریباً پانچ ماہ کے بعد میرا نام وصایا کی فہرست میں شائع ہوا تو یوں معلوم ہوتا تھا جیسے ملک صاحب کو مجھ سے بھی زیادہ خوشی ہوئی ہے۔ اس کے بعد آپ دعا میں لگ گئے کہ خدا تعالیٰ اس عاجز کو وصیت کے شرائط پر پابند رکھے۔ جب میرے والد محترم میجر منظور الحسن صاحب نے بھی وصیت کر لی اور مَیں نے ملک صاحب مرحوم سے اس کا ذکر کیا تو آپ کی خوشی کی انتہا نہ رہی۔

ملک صاحب مرحوم کو سلسلہ کی کتب پڑھنے کا بھی بڑا شوق تھا۔ الفضل تو وہ روزانہ منگواتے تھے اور شاید ہی کوئی حصہ اس کا ہوتا ہو جو وہ نہ پڑھتے ہوں ۴۴

۴۴ مغرب کے وقت مسجد میں آ کر احمدی دوستوں کو چیدہ چیدہ خبریں سناتے تھے۔

غرض ملک صاحب مرحوم ایک نیک اور مخلص احمدی تھے۔ خلافت سے بے پناہ عقیدت تھی۔ سادہ مزاج تھے۔ پنجوقتہ نماز کے پابند تھے اور اسّی سال کی عمر میں بھی نسبت روڈ سے چل کر جودھامل بلڈنگ میں مغرب کی نماز پڑھنے آتے تھے۔

احباب دعا فرماویں کہ خدا تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند کرے اور ان کو اپنی مغفرت کی چادر میں ڈھانپ لے اور ان کے پسماندگان کو صبرِ جمیل کی توفیق عطا فرماوے۔ آمین ثم آمین۔

ناظمین اضلاع انصار اللہ کے انتخابات

انصار اللہ کے ناظمین اضلاع کے تقرر کی میعاد ختم ہو چکی ہے اب آئندہ تین سال کے لئے نئے انتخابات ہوں گے۔ قواعد کے مطابق یہ انتخابات ہوں گے اور ان انتخابات میں متعلقہ ضلع کے صرف زعماء مجالس انصار اللہ شریک ہوں گے۔ امرائے کرام کی خدمت میں ان کے متعلقہ اضلاع کے زعماء کی فہرستیں مع مکمل پتہ جات ارسال کر دی گئی ہیں۔ تمام امراء سے درخواست ہے کہ وہ ایک تاریخ معین کر کے ضلع کے زعماء کو بلا لیں اور انتخاب کروا دیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

انتخاب کی مفصل رپورٹ بغرضِ منظوری مرکز میں بھجوا دی جائے۔

نوٹ:۔ جب تک نئے انتخابات کی منظوری نہ بھجوا دی جائے سابقہ ناظمین کام کرتے رہیں گے۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

7

احمدی جماعتوں کی طرف سے مختلف مقامات پر

سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بابرکت جلسے

ملتان

۹ احسان بعد نماز مغرب زیر صدارت ڈاکٹر عبدالکریم صاحب امیر جماعت احمدیہ ملتان کوٹھی مکرم ملک عمر علی احمد صاحب مرحوم کھوکھر ہم قاسم روڈ ملتان چھاؤنی میں منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن کریم سید منظور احمد شاہ صاحب نے کی بعدہٗ نظم درثمین سے مکرم ملک محمود احمد صاحب نے سنائی۔ بعد ازاں صدر محترم نے جلسہ کی غرض و غایت بیان کرتے ہوئے تلقین کی کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوۂ حسنہ پر عمل پیرا ہو کر۔ پوری کوشش کر کے آنحضرت صلعم کے قرب کو حاصل کرنے کی تڑپ پیدا کرنی چاہیئے اور فرمایا کہ صحیح معنوں میں آل رسول اس وقت کہلا سکتے ہیں کہ جب ہم واقعی طور پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اخلاق حسنہ کو اپنانے کی سعی کریں اور کثرت سے تسبیح و درود پڑھنے والے وجودوں کو جو برکات حاصل ہوتی رہی ہیں ہم اور آپ بھی اسی طرح ان برکات کے مستحق بن سکیں۔

بعدہٗ نعیم احمد صاحب طفل نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت کو دلچسپ انداز میں پڑھ کر سنایا۔ عزیز کی کم عمری اور انداز بیان سے احباب پر بہت اچھا اثر ہوا۔ ازاں بعد عزیزم ظفر احمد صاحب قریشی نے ایک نعت پڑھ کر سنائی۔ بعدہٗ مکرم نیر رشید ہاشمی نے رحمت عالم کے عنوان پر تقریر کی۔ بعدہٗ خاکسار نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے فارسی کلام کو باترجمہ و باتشریح تقریر کے رنگ میں بیان کیا۔ نیز حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا منظوم کلام مدح شان مدح رسول عربی صلی اللہ علیہ وسلم بھی پڑھ کر سنایا بعد ازاں مکرم سید منظور احمد شاہ صاحب نے فارسی منظوم کلام حضرت مسیح موعود علیہ السلام پڑھ کر سنایا۔ بعدہٗ مکرم مولوی عبدالمنان صاحب مربی سلسلہ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا عشق حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی حیات طیبہ کی روشنی میں بیان فرمائی۔ بعدہٗ مولوی محمد احمد صاحب قریشی بھاگلپوری نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اخلاق پر تقریر کی۔ ان کے بعد مکرم ڈاکٹر خلیل الرحمان صاحب قائد خدام الاحمدیہ ضلع ملتان نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی نظم محاسن اسلام پڑھ کر سنائی اور پھر مکرم اخوند ریاض احمد صاحب نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا پیدا کردہ معاشی انقلاب کے عنوان سے اپنا مضمون پڑھ کر سنایا۔ پھر آخر میں مکرم ملک احسان اللہ صاحب سابق مبلغ افریقہ نے درود شریف کی اہمیت اور برکات پر اپنا مقالہ پڑھا دوران تقریر احباب تسبیح و درود کا ورد کرتے رہے بعدہٗ مکرم امیر صاحب نے اختتامی دعا کرائی اور یہ جلسہ رات کے گیارہ بجے اختتام پذیر ہوا۔ فالحمد للہ علی ذالک۔ ہمارے اس جلسہ میں غیر از جماعت احباب بھی کافی تعداد میں شریک تھے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالےٰ ہم سب کو اپنے ہدایت کے نور سے منور زندگیاں نصیب فرمائے۔ آمین اللھم آمین

(سیکرٹری اصلاح و ارشاد)

چک ۵ احمد آباد

۱۲ احسان ۱/۲ ۸ بجے شب جلسہ منعقد کیا گیا۔ تلاوت قرآن کریم مکرم عبدالمالک صاحب نے فرمائی۔ اس کے بعد نظم پڑھی گئی۔ بعدہٗ مکرم مولوی غلام احمد صاحب فرخ نے اپنی تقریر میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا اسوۂ حسنہ بیان کرنے کے بعد احباب کو حضور اکرم کے اسوہ پر چلنے کی تلقین فرمائی۔ بالآخر جلسہ ۱۰ بجے شب دعا پر برخاست ہوا۔

(سیکرٹری اصلاح و ارشاد)

نصرت آباد

۹ احسان کو بعد نماز مغرب جلسہ زیر صدارت سید عابد حسین صاحب منعقد ہوا جس میں جماعت کے جملہ افراد انصار اللہ خدام و اطفال نے بشوق خلوص دل شمولیت کی۔ پروگرام حسب ذیل تھا۔ (۱) تلاوت قرآن مجید۔ مکرم محمد قاسم صاحب بنگالی (۲) نظم مکرم مقصود احمد صاحب بچہ تقریر مکرم منشی منیر احمد صاحب دوسری تقریر مکرم ڈاکٹر محمد قاسم صاحب (۵) نظم مکرم ڈاکٹر قاسم صاحب آخری تقریر صاحب صدر سید عابد حسین صاحب نے فرمائی جلسہ میں حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے زندگی کے حالات اور واقعات اور اسوۂ حسنہ پر سب احباب نے مضامین پڑھکر سناتے اور ان پر عمل کرنے کی ہدایت بھی کی گئی بعد ازاں بعد اجتماعی دعا کی گئی اور بعد اختتام نماز عشاء ادا کی گئی۔ (سید عابد حسین نصرت آباد)

چک نمبر $\frac{15}{D \cdot B}$

۱۹ احسان (جون) بعد نماز مغرب مسجد احمدیہ چک $\frac{15}{D \cdot B}$ میں جلسہ خاکسار کی زیر صدارت منعقد۔ تلاوت قرآن پاک عزیز نثار احمد صاحب نے کی تلاوت کے بعد ایک بچے نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی نظم

"وہ پیشوا ہمارا جس سے ہے نور سارا"

پڑھکر سنائی۔ بعدہٗ عزیز نثار احمد صاحب نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت میں سے شفقت کا ایک واقعہ بیان کیا۔ بعد ازاں مکرم چوہدری عنایت اللہ صاحب مر (قیب ر) (سپکر) خدام الاحمدیہ نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی سیرت دلکش پیرائے میں بیان کی۔ بعدہٗ خاکسار نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے مقام توکل، آپ کی شجاعت، آپ کی صحابہ سے محبت کے واقعات بیان کئے بالآخر یہ اجلاس دو گھنٹے تک جاری رہ کر دعا کے ساتھ اختتام پذیر ہوا

(نصراللہ خاں ناصر مربی سلسلہ)

بدوملہی

۹ احسان جلسہ منانے کا جماعت میں اعلان کر دیا گیا۔ مگر اسی دن بارش اور آندھی کی وجہ سے جلسے کا پروگرام ملتوی کرنا پڑا۔ اگلے روز بعد نماز عشاء جلسہ بصدارت ڈاکٹر نور الدین صاحب منعقد ہوا۔

مندرجہ ذیل احباب نے تقریروں اور نظموں میں حصہ لیا۔ تلاوت قرآن مجید عبدالغفور صاحب انسپکٹر بیت المال قصیدہ حضرت مسیح الموعود علیہ السلام یا عین فیض اللہ والعرفان۔ ڈاکٹر مرزا احمد یوسف صاحب ایاز۔ تقریر حیات طیبہ پر عبدالغنی صاحب بٹ۔ نظم وہ پیشوا ہمارا ... مسعود احمد صاحب بٹ۔ تقریر اخلاق فاضلہ پر۔ ڈاکٹر ایم لطیف صاحب نے کی دعا کے بعد جلسہ کا اختتام ہوا۔ دعا فرمادیں اللہ تعالےٰ ہم کو جس طرح حضرت مسیح موعود چاہتے ہیں ویسا ہی احمدی بننے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین (صدر جماعت احمدیہ)

چک $\frac{137}{9-L}$

۱۰ احسان بعد نماز عشاء چوہدری رحمت علی صاحب کی صدارت میں جلسہ منعقد ہوا۔ سب سے پہلے تلاوت جمیل احمد صاحب نے کی۔ اسکے بعد اشتیاق احمد نے نظم پڑھی۔ بعد ازاں شاہد احمد نے حضور کی حیات طیبہ پر روشنی ڈالی۔ اس کے بعد نصیر احمد صاحب نے "حضور کا مقام غیروں کی نظر میں" کا مضمون الفضل سے پڑھ کر سنایا۔ بعد ازاں صاحب صدر نے حضور کی سیرت پر روشنی ڈالی کہ حضور کے اسوۂ حسنہ پر عمل پیرا ہو کر دونوں جہان میں سرخرو ہوں۔ بعد اجتماعی دعا جلسہ اختتام پذیر ہوا۔

(سیکرٹری مال)

گوجرہ

۹ احسان بعد نماز مغرب مکرم بشیر احمد صاحب قمر مربی کی زیر صدارت جلسہ منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن کریم و نظم کے بعد چوہدری برکت علی صاحب نے رسول پاک کا ماتحتوں کے ساتھ سلوک پر تقریر کی۔ اس کے بعد صدیق احمد صدیقی اور بشیر احمد صاحب قمر مربی سلسلہ احمدیہ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت کے مختلف پہلوؤں پر قرآن و حدیث کی روشنی میں تقاریر کیں۔ ۱/۲ ۲ گھنٹے جلسہ جاری رہنے کے بعد دعا پر ختم ہوا۔

سیکرٹری اصلاح و ارشاد

محمود آباد، جہلم

۹ احسان جماعت نے بعد نماز مغرب جلسہ زیر صدارت مکرم میاں منظور الحق صاحب امیر جماعت منعقد کیا۔ تلاوت کلام پاک مکرم انور احمد قائد مجلس خدام الاحمدیہ نے فرمائی اس کے بعد مکرم راجہ عبدالرشید صاحب نے ایک نعت پڑھی۔ بعدہٗ مکرم امیر صاحب نے سیرت النبیؐ پر تقریر کی۔ آپ کے بعد عبدالمجید اطفل نے ایک نظم درثمین سے پڑھی۔ اس کے بعد خاکسار نے آنحضرت صلعم کی سیرت کے متعلق ایک مضمون پڑھا۔ اسکے بعد ظفر اللہ اطفل نے ایک نظم سنائی۔ اجتماعی دعا کے بعد جلسہ کی کارروائی ختم ہوئی۔

(ناظم تعلیم و تربیت)

خانیوال

مورخہ ۱۲ احسان بعد نماز جمعہ زیر صدارت چوہدری شریف احمد صاحب صدر جماعت احمدیہ اجلاس منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن پاک مکرم مرزا احمد دین صاحب نے کی۔ نظم صفدر نذیر صاحب نے درثمین سے پڑھی۔

بعد میں بدر منیر احمد صاحب نے اسوۂ حضور پر تقریر کی۔ اسکے بعد مکرم میاں محمد سعید صاحب نے سیرت پاک پر مضمون پڑھ کر سنایا۔ بعد میں صاحب صدر نے حضور کی سیرت طیبہ کے یتیمی سے لے کر شہنشاہیت تک کے خصوصی پہلوؤں کو احباب کے سامنے رکھا۔ اقوام عالم کے رہنماؤں کا مقابلہ حضرت سرور کائنات سے کرکے ثابت کیا کہ حضور ہی کی ذات مبارک تھی جس میں تمام خوبیاں تمام انبیاء سے بڑھکر . . . پنہاں تھیں۔ بعد دعا اجلاس ختم ہوا۔ (سیکرٹری اصلاح و ارشاد)

وصولی چندہ وقف جدید بابت سال ۱۹۶۸ء

یہ ان خوش نصیب بچوں کی ساتویں لسٹ ہے جنہوں نے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی تحریک پر سال رواں کا پورا چندہ بھجوا دیا۔ فجزاہم اللہ تعالیٰ احسن الجزاء (ناظم مال وقف جدید)

بچگان چوہدری عبد الحمید صاحب احمد پور سیال جھنگ	۳۵ — ۰۰
مبارک احمد صاحب چوہدری امیر احمد صاحب گروپ کنٹرولی ہنگ ۲۱۲/ ج ب لائلپور	۶ — ۰۰
عامل منور پسر چوہدری منور احمد صاحب 〃 〃 〃	۶ — ۰۰
بچگان ماسٹر محمد اشرف صاحب شادی وال گجرات	۶ — ۰۰
ناصرات نصرت گرلز سکول و فضل عمر سکول دار النصر	۲۹۱ — ۰۸
〃 〃 〃 〃	۲۲۸ — ۲۵
بچگان ڈاکٹر اسد حسین صاحب سائو گوجر سیالکوٹ	۵ — ۰۰
〃 عبد الوحید صاحب پریڈ گراؤنڈ راولپنڈی	۴ — ۵۰
〃 چوہدری منور احمد صاحب ۲۶ انور آباد گجرات	۲۰ — ۰۰
〃 سید محمد حسین شاہ صاحب جھنگ صدر	۶ — ۰۰
〃 میاں نواز بخش علی صاحب 〃	۶ — ۰۰
〃 منور احمد پسر عبد العزیز صاحب خالد ۲۷/A کا چیلو تھر پارکر	۶ — ۰۰
〃 سعیدہ بیگم بنت 〃 〃 〃 〃	۶ — ۰۰
〃 بشارت احمد پسر اعجاز احمد صاحب ایاز ۲۷/A کا چیلو تھر پارکر	۶ — ۰۰
〃 امۃ الجمیل 〃 〃 〃 تھر پارکر	۶ — ۰۰
حلیمہ ساجدہ بنت قاضی خورشید صاحب 〃	۶ — ۰۰
بچگان خان محمد صاحب ڈھنڈی ضلع رحیم یار خاں	۶ — ۰۰
〃 سلطان احمد صاحب 〃 〃	۶ — ۲۵
〃 سعید احمد صاحب 〃 〃	۱۳ — ۰۰
〃 غلام احمد صاحب 〃 〃	۲۵ — ۰۰
〃 رفیق احمد منیر احمد تو سکہ سیالکوٹ	۷ — ۰۰
سلیمہ کلیم بنت میجر حمید احمد صاحب کلیم گلگت آزاد کشمیر	۶ — ۰۰
لطیف احمد پسر 〃 〃 〃	۶ — ۰۰
ثمینہ کلیم بنت 〃 〃	۶ — ۰۰
نوید احمد پسر 〃 〃 〃	۶ — ۰۰
وجیہہ کلیم بنت 〃 〃 〃	۶ — ۰۰
بچگان حکیم محمد احمد صاحب خانیوال ملتان	۶ — ۰۰

فوجی بھرتی کا پروگرام
بابت ماہ جولائی ۱۹۶۸ء

تاریخ	دن	مقام بھرتی	ضلع
۳-۷-۶۸	بدھ	ریسٹ ہاؤس وزنخال	میانوالی
۴-۷-۶۸	جمعرات	میانوالی	〃
۶-۷-۶۸	ہفتہ	میونسپل کمیٹی بھیرہ	سرگودہا
۹-۷-۶۸	منگل	ریسٹ ہاؤس جھنگ	جھنگ
۱۰-۷-۶۸	بدھ	〃 شورکوٹ سٹی	〃
۱۳-۷-۶۸	ہفتہ	سکول - جیتی	سرگودہا
۱۶-۷-۶۸	منگل	ریسٹ ہاؤس - کھچہ سگھر ڈال	〃
۱۷-۷-۶۸	بدھ	〃 پیپل	〃
۲۳-۷-۶۸	منگل	سکول جامعہ محمدی شریفیہ	جھنگ
۲۴-۷-۶۸	بدھ	ریسٹ ہاؤس سلانوالی	سرگودہا
۲۷-۷-۶۸	ہفتہ	سکول - سیال شریف	〃
۳۰-۷-۶۸	منگل	یونین کونسل رنگپور ددھگور	〃

نوٹ:- بھرتی صبح ۹ بجے ہوگی۔ اور نیوی کی بھی بھرتی ہوگی۔ امیدوار تعلیمی سرٹیفکیٹ اور دستر پرست ہمراہ لائیں۔

(ناظر امور عامہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

امراء اضلاع کی خصوصی توجہ کیلئے

وعدہ جات تحریک جدید و وصولی بابت سال ۴۴/۴۳ء کی تفصیل درج ذیل کی جاتی ہے۔ جماعتیں بقیہ رقم کی وصولی کا جلد اہتمام فرمائیں۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

نمبر شمار	نام اضلاع	وعدہ جات	وصولی بعایت ۱۳۴۷ ہجری شمسی مطابق ۱۹۶۸ء
۱	ضلع جھنگ	۷۰۲۸۰	۱۴۴۲۴
۲	〃 میانوالی	۱۸۵۳	۸۹۵
۳	〃 لائلپور	۳۰۱۵۷	۱۳۹۷۷
۴	〃 سرگودہا	۲۸۵۸۴	۱۵۹۷۸
۵	〃 پشاور	۱۲۹۸۲	۵۲۸۹
۶	〃 ہزارہ	۲۴۱۰	۱۶۱۶
۷	〃 مردان	۲۰۴۷	۱۳۶۹
۸	〃 کوہاٹ	۲۲۰۶	۲۰۱۸
۹	〃 بنوں	۸۳۳	۹۴۴
۱۰	〃 ڈیرہ اسمٰعیل خاں	۱۷۵۷	۲۷۷
۱۱	〃 کیمبل پور	۳۰۳۰	۱۳۶۴
۱۲	〃 راولپنڈی	۲۰۸۳۳	۱۹۴۶۷
۱۳	〃 علاقہ آزاد کشمیر	۱۹۵۹	۱۶۶۵
۱۴	〃 جہلم	۸۴۷۰	۴۷۲۰
۱۵	〃 گجرات	۱۸۱۴۵	۳۶۳۲
۱۶	〃 لاہور	۶۶۷۷۹	۲۵۳۳۸
۱۷	〃 گوجرانوالہ	۱۸۸۹۷	۱۰۴۴۲
۱۸	〃 سیالکوٹ	۳۳۲۰۱	۱۴۶۱۲
۱۹	〃 شیخوپورہ	۲۴۱۸۵	۱۰۸۱۸
۲۰	کراچی	۹۰۴۶۲	۵۳۴۹۱
۲۱	کوئٹہ (بلوچستان)	۱۳۱۸۸	۹۴۴۴
۲۲	حیدرآباد ڈویژن	۲۷۱۶۶	۱۳۸۲۰
۲۳	خیرپور 〃	۱۳۳۵۱	۶۵۸۶
۲۴	ضلع ملتان	۱۰۵۷۲	۸۹۳۵
۲۵	〃 ساہیوال	۱۳۸۴۴	۱۰۳۸۲
۲۶	〃 مظفرگڑھ	۳۲۰۲	۷۸۰
۲۷	〃 ڈیرہ غازیخاں	۹۶۸	۷۹۰
۲۸	〃 بہاولپور	۲۷۹۶	۱۳۶۲
۲۹	〃 بہاولنگر	۲۵۰۱۶	۲۲۳۶
۳۰	〃 رحیم یار خاں	۳۴۵۲	۱۵۰۳
۳۱	مشرقی پاکستان	۲۵۰۰۰	۳۶۳۲

ضروری نوٹ:- انشاء اللہ یکم نبوت ۱۳۴۷ ہش / یکم نومبر ۱۹۶۸ء کو نیا سال شروع ہو جائے گا۔ اس سے پہلے وصولی کو امسال سو فیصدی تک پہنچانے کا خاص اہتمام فرمایا جائے۔

ضروری اعلان

احسان ۱۳۴۷ ہش کے بل ایجنٹ حضرات کی خدمت میں بھجوا دیئے گئے ہیں۔ براہ مہربانی جملہ ایجنٹ صاحبان اپنے بلوں کی رقم ۱۰ وفا ۱۳۴۷ ہش تک ضرور بھجوا دیں۔ ورنہ دفتر ہذا مجبوراً ایجنڈلوں کی ترسیل روک دے گا۔ (مینجر الفضل ربوہ)

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

ایٹمی اسلحہ پر پابندی کا معاہدہ اور پاکستان

لاہور۔ یکم جولائی۔ وزیر خارجہ میاں ارشد حسین نے کہا ہے کہ ایٹمی اسلحہ کا پھیلاؤ روکنے کے لئے معاہدے پر دستخط کرنے کے معاملے میں پاکستان کے رویہ کا انحصار بھارت کی روش پر ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں یہ بات واضح کر چکا ہے کہ وہ اس معاہدے پر دستخط کرنے کا پابند نہیں۔ وزیر خارجہ کل راولپنڈی سے کراچی جاتے ہوئے لاہور کے ہوائی اڈے پر اخبار نویسوں سے بات چیت کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا بھارت اگر معاہدے میں شامل نہ ہوا تو پاکستان بھی اس صورت حال کی روشنی میں اپنی پوزیشن کا جائزہ لے گا۔ بھارت نے ظاہر کر دیا ہے کہ وہ ایٹم بم بنانے کا حق رکھتا ہے۔ اور پاکستان بھارت کے اس رویہ کو کبھی نظر انداز نہیں کر سکتا۔

دونوں ملکوں میں ہوائی سروس کی بحالی کا مسئلہ

لاہور یکم جولائی۔ وزیر خارجہ میاں ارشد حسین نے بتایا ہے کہ پاکستان نے بھارت کو دونوں ملکوں کے درمیان دوبارہ فضائی سروس شروع کرنے کی تجویز پیش کی تھی لیکن بھارتی حکومت نے اسے قبول نہیں کیا ہے۔ انہوں نے یہ بات کراچی جاتے ہوئے لاہور کے ہوائی اڈے پر اخباری نمائندوں سے بات چیت کرتے ہوئے بتائی۔ انہوں نے بتایا کہ بھارت نے فضائی سروس کی بحالی کے ساتھ بعض دوسرے معاملات طے کرنے کی شرط عائد کر دی ہے اس لئے فضائی سروس بحال نہیں ہو سکی۔

میاں ارشد حسین نے بتایا کہ اگر بھارت پاکستان کی تجویز پر غور کرنے پر آمادہ ہو تو ہم اسے آگے بڑھانے کے لئے تیار ہیں کیونکہ دونوں ملکوں کے درمیان فضائی سروس کی بحالی سے خاص طور پر عام آدمیوں کو سہولت ہو گی۔ انہوں نے اس خیال کا بھی اظہار کیا کہ اس سروس کی بحالی میں کوئی نقصان نہیں ہے۔

اسرائیلی فوج کا ہیڈ کوارٹر تباہ

بیروت یکم جولائی۔ عرب چھاپہ ماروں نے کل حبرون میں اسرائیل کا فوجی ہیڈ کوارٹر تباہ کر دیا شہر کے فوجی گورنر، ان کے سیکرٹری اور بہت سے فوجی مارے گئے۔ چھاپہ ماروں نے اسرائیلی فوجی ہیڈ کوارٹر کو تباہ کرنے کے لئے بموں اور بارودی سرنگوں سے کام لیا۔ دھماکوں کی آواز میلوں تک سنی گئی جس سے سارا شہر لرز کر رہ گیا۔ فوجی ہیڈ کوارٹر اور اس سے ملحقہ عمارتیں پلک جھپکنے میں ملبہ کا ڈھیر بن گئیں۔ الفتح کی لڑاکا تنظیم العاصفہ نے اس سلسلہ میں جو اعلان جاری کیا ہے اس میں بتایا گیا ہے کہ حریت پسندوں کا یہ حملہ توقع سے بھی زیادہ کامیاب رہا ہے اس حملہ میں نہ صرف اسرائیلی فوجی ہیڈ کوارٹر تباہ ہو گیا بلکہ بہت سے اعلیٰ فوجی افسر بھی مارے گئے۔ اعلان میں کہا گیا ہے کہ دھماکہ سے اسرائیلیوں کی بہت سی لاشیں دور دور تک بکھر گئیں۔

بیت المقدس کا اسرائیل میں ادغام

طرابلس۔ یکم جولائی۔ اردن کے مقبوضہ علاقے سے نکالے ہوئے متاز وکیل کمال ناصر بیت المقدس کو اسرائیل میں مستقل طور پر ضم ہونے سے بچانے کے لئے لیبیا میں ایک دفاعی تنظیم تشکیل دے رہے ہیں مسٹر کمال ناصر نے کہا کہ بیت المقدس کے مستقبل کا مسئلہ صرف اہل اردن کے لئے تشویش کا باعث نہیں ہے۔ بلکہ تمام دنیا اس سے پریشان ہے انہوں نے کہا کہ مجوزہ دفاعی تنظیم میں عربوں کے علاوہ برطانوی باشندے بھی شامل کئے جائیں گے۔ یہ تنظیم بیت المقدس کے مستقبل کے متعلق عالمی رائے عامہ ہموار کرے گی۔ یہ تنظیم اپنا ایک وفد پوپ پال کی خدمت میں بھیجے گی۔

بھارت کے دعوے سے کشمیر کا جھگڑا ختم نہیں ہو سکتا

سری نگر یکم جولائی۔ شیخ محمد عبد اللہ نے کہا ہے کہ بھارت کے اس دعوے کے باوجود کہ الحاق کا مسئلہ ہمیشہ کے لئے طے ہو چکا ہے۔ کشمیر کا جھگڑا بدستور موجود ہے اور بھارت کے انکار سے صورت حال میں کسی قسم کی تبدیلی پیدا نہیں ہو سکتی۔ انہوں نے ان خیالات کا اظہار کل یہاں اخبار نویسوں سے بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ شیخ عبد اللہ نے کہا کہ بھارتی حکومت کشمیریوں کے حق خود ارادیت کے بارے میں اپنے وعدوں سے منحرف نہیں ہو سکتی۔

ایران اور عراق کمیشن قائم کرنے پر رضامند ہو گئے

تہران یکم جولائی۔ ایران اور عراق اپنے تمام سرحدی تنازعات طے کرنے کے لئے ایک مشترکہ کمیشن مقرر کرنے پر رضامند ہو گئے ہیں اس بات کا اعلان کل ایک مشترکہ اعلامیہ میں کیا گیا ہے جو عراقی وزیر اعظم جنرل طاہر یحییٰ کے دورہ ایران کے خاتمہ پر جاری ہوا۔ جنرل یحییٰ مشترکہ اعلامیہ کے اجراء سے دو گھنٹہ قبل اپنے ساتھیوں کے ہمراہ ایران کا چھ روزہ دورہ مکمل کر کے واپس عراق روانہ ہو گئے۔ یاد رہے کہ ایران اور عراق کے درمیان سالہا سال سے سرحدی تنازعات حل طلب تھے ان کی وجہ سے دونوں اسلامی ملکوں میں کشیدگی چلی آ رہی تھی۔

کوئی امریکی زندہ واپس نہ جا سکے گا

ہنوئی یکم جولائی۔ قومی محاذ آزادی کے ذرائع نے دعویٰ کیا ہے کہ کھی سان میں امریکیوں کو اس سے بھی بدتر شکست اور رسوائی کا سامنا ہے۔ جتنی فرانسیسیوں کو ڈین بین پھو میں اٹھانی پڑی تھی۔ امریکی فوجی افسر بوکھلاہٹ میں وہ اقدامات کر رہے ہیں جو ایک طرف تو اس اڈہ میں امریکیوں کے قتل عام کا باعث بن رہے ہیں اور دوسری طرف یہ ظاہر کرتے ہیں کہ امریکی افسروں میں سے فوجی تدبر رخصت ہو چکا ہے۔ پیکنگ ریڈیو نے ہنوئی ریڈیو کے حوالے سے کھی سان کے بارہ میں قومی محاذ آزادی کا ایک بیان نشر کیا ہے اس میں کہا گیا ہے کہ امریکی فوجی افسروں نے انخلاء کے انتظامات مکمل کئے بغیر اور یہ اطمینان حاصل کئے بغیر کہ جو فوجی کھی سان کے اڈہ سے باہر نکالیں گے۔ انہیں امدادی فوج کا تحفظ حاصل ہو گا۔ اڈہ کے مورچوں اور خندقوں کو تباہ کرنے کا حکم دے دیا ہے اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ ایک طرف امریکی اپنے مورچے اپنے ہاتھوں تباہ کر رہے تھے۔ اور دوسری طرف چھاپہ مار گھیرا ہوئی فوج کی سپلائی لائن کاٹنے اور امدادی فوج کا راستہ بند کرنے میں مصروف تھے اس کا نتیجہ واضح اور سامنے ہے اور اس بات کا واضح امکان موجود ہے کہ اب اس اڈہ سے بہت کم امریکی زندہ واپس جا سکیں گے۔

فرقہ وارانہ مفاہمت کے لئے صوبائی گورنر کی ہدایت

لاہور یکم جولائی۔ گورنر مغربی پاکستان مسٹر محمد موسیٰ نے تمام اخبارات، رسالوں اور چھاپہ خانوں کو ایسی خبریں، خیالات، تبصرے، بیانات، رپورٹیں اور تقریریں شائع کرنے کی ممانعت کی ہے جن سے مختلف فرقوں کے درمیان دشمنی، بدگمانی اور نفرت کے جذبات پیدا ہوں یا جذبات بھڑک اٹھیں۔ ایک سرکاری اعلان کے مطابق حکومت نے یہ اقدام مسلمانوں کے مختلف فرقوں کے درمیان مفاہمت اور ہم آہنگی کو برقرار رکھنے کے لئے کیا ہے یہ حکم فوری طور پر نافذ ہو گا اور اس کا اطلاق تین ماہ تک ہو گا۔

—:○:—

صیغہ امانت صدر انجمن احمدیہ

کے متعلق

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ارشاد

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ صیغہ امانت صدر انجمن احمدیہ کے قیام کی غرض و غایت بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

"اس وقت چونکہ سلسلہ کو بہت سی مالی ضرورتیں پیش آگئی ہیں جو عام آمد سے پوری نہیں ہو سکتیں۔ اس لئے فوری ضرورت کو پورا کرنے کا ایک ذریعہ تو یہ ہے کہ جماعت کے افراد میں سے جس کسی نے اپنا روپیہ کسی دوسری جگہ بطور امانت رکھا ہوا ہے وہ فوری طور پر اپنا روپیہ جماعت کے خزانے میں بطور امانت صدر انجمن احمدیہ داخل کر دے تاکہ فوری ضرورت کے وقت ہم اس سے کام چلا سکیں۔ اس میں تاجروں کا وہ روپیہ شامل نہیں جو وہ تجارت کے لئے رکھتے ہیں اسی طرح اگر کسی زمیندار نے کوئی جائداد بیچی ہو اور وہ آئندہ کوئی اور جائداد خریدنا چاہتا ہو تو ایسے احباب صرف اتنا روپیہ اپنے پاس رکھ سکتے ہیں۔ جو فوری طور پر جائداد کے لئے ضروری ہو اس کے سوا تمام روپیہ جو بنکوں میں دوستوں کا جمع ہے سلسلہ کے خزانہ میں جمع ہونا چاہئیے۔"

(افسر خزانہ صدر انجمن احمدیہ)

دُنیا میں کامیابی اور سرخروئی حاصل کرنے کا ایک سُنہری گر

غربا کی ترقی کے لئے اپنے اموال خرچ کرتے رہو اور ان کے حقوق نظرانداز نہ کرو

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سورۃ المومنون کی آیت هُم لِلزَّكٰوةِ فٰعِلُوْنَ کی تفسیر بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو غربا کی تکالیف کا اتنا احساس رہتا تھا کہ احادیث میں آتا ہے کہ جب رمضان کا مہینہ آتا تو رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم اتنی کثرت کے ساتھ غربا میں صدقات تقسیم فرماتے کہ اسے اگر تیز ہوا سے مشابہت دی جائے تو یہ بھی ایک ناقص مشابہت ہوگی۔ اسیطرح ایک دفعہ کچھ اموال آئے جن کو آپ نے غربا میں تقسیم فرما دیا۔ مگر ایک دینار کہیں غلطی سے رہ گیا اور وہ تقسیم نہ ہو سکا۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نماز پڑھا رہے تھے کہ اچانک آپ کو وہ دینار یاد آگیا جب آپ نے نماز ختم کرلی تو بجائے اس کے کہ آپ بیٹھ کر صحابہ سے گفتگو فرماتے آپ جلدی جلدی اندر تشریف لے گئے صحابہ کہتے ہیں کہ اس وقت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم میں ایسا اضطراب پایا جاتا تھا کہ آپ ہماری گردنوں پر سے کودتے ہوئے اندر تشریف لے گئے۔ جب واپس آئے تو آپ نے فرمایا اموال تقسیم کرتے کرتے ایک دینار کہیں گر گیا تھا۔ مجھے نماز پڑھتے ہوئے وہ یاد آیا تو میرا دل اس خیال سے بے چین ہو گیا کہ اگر میری موت آگئی اور غربا کا یہ مال میرے گھر پڑا رہا تو میں خدا تعالیٰ کو کیا جواب دوں گا اسی لئے میں فوراً اندر گیا اور اسے بھی تقسیم کرنے کا حکم دے دیا۔

{بخاری کتاب الکسوف باب من احب تعجیل الصدقۃ من یومھا}

اسی طرح احادیث میں آتا ہے کہ ایک دفعہ آپ کے پاس صدقہ کی کچھ کھجوریں آئیں۔ حضرت امام حسنؓ جو اس وقت چھوٹے تھے اور ان کی عمر اس وقت دو اڑھائی سال کی تھی انہوں نے ایک کھجور اٹھا کر منہ میں ڈال لی۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے دیکھا تو آپ نے فوراً ان کے مونہہ میں انگلی ڈال کر وہ کھجور نکال کر باہر پھینک دی اور فرمایا یہ ہمارا حق نہیں۔ یہ خدا کے غریب بندوں کا حق ہے۔

ایک دفعہ آپ کو معلوم ہوا کہ آپ کے ایک صحابی حضرت سعدؓ جو مالدار تھے وہ بعض دوسرے لوگوں پر اپنی فضیلت ظاہر کر رہے ہیں۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے یہ بات سنی تو فرمایا کیا تم یہ سمجھتے ہو کہ تمہیں یہ مال اپنے زور بازو سے ملا ہے۔ تمہاری طاقت اور دولت کا اصل ذریعہ غربا ہی ہیں اس لئے تم مت گرداور غربا کی تحقیر نہ کرو۔

غرض هُم لِلزَّكٰوةِ فٰعِلُوْنَ میں اللہ تعالیٰ نے بتایا کہ وہی لوگ کامیابی حاصل کیا کرتے ہیں جو غربا کی ترقی کے لئے اپنے اموال خرچ کرتے رہتے ہیں اور ان کے حقوق کو نظرانداز نہیں کرتے"

(تفسیر کبیر جلد ۵ حصہ اوّل ص۱۲۸)

دعائے مغفرت

میری والدہ محترمہ امیر بی بی صاحبہ اہلیہ منشی محمد عبد اللہ صاحب مرحوم سیالکوٹی جو ایک لمبے عرصے سے بیمار چلی آرہی تھیں مورخہ ۲۲ ماہ احسان ۱۳۴۷ہش مطابق ۲۲ جون ۱۹۶۸ء بوقت ۸ بجے شب وفات پاگئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ ان کی نعش مورخہ ۲۳ احسان ربوہ لائی گئی۔ محترم جناب قاضی محمد نذیر صاحب لائلپوری نے دفاتر صدر انجمن احمدیہ کے لان میں نماز جنازہ پڑھائی۔ بعدہ مرحومہ کی نعش کو بہشتی مقبرہ میں سپرد خاک کیا گیا۔ احباب کرام اور بزرگان سلسلہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کے درجات بلند فرمائے اور ہم سب پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔

عبدالحی بٹ (۱۲۱/۲۵ محلہ اسلام آباد سیالکوٹ)

اجتماع انصار اللہ ضلع تھرپارکر

مجلس انصار اللہ ضلع تھرپارکر کا سالانہ تربیتی اجتماع انصار اللہ بتاریخ ۱۲، ۱۳ وفا (جولائی) ۱۳۴۷ہش بمقام کنری منعقد ہونا قرار پایا ہے جس میں امید ہے کہ دیگر علماء کرام کے علاوہ مرکزی نمائندہ بھی شامل ہوگا۔ نزدیک نزدیک کی سب مجالس کو چاہیئے کہ وہ دوستوں کو اس اجتماع میں شمولیت کے لئے بھجوائیں۔ ضلع تھرپارکر کے دوستوں کو تو خصوصاً اس اجتماع میں شامل ہونا چاہیئے۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

بیرونِ پاکستان طلباء کے لئے رہائش کی جگہ

جامعہ احمدیہ میں چند طلباء ایسے دور دراز ممالک سے آئے ہوئے ہیں جو موسمی تعطیلات میں اپنے گھر نہیں جا سکتے۔ ساری چھٹیاں ربوہ میں گزار دینا بھی مشکل ہے اس لئے یہ تجویز ہے کہ باہر کی جماعتوں کے دوست عارضی طور پر ان کو اپنے گھر میں صرف رہائش کی جگہ دے دیں اس طرح ان کو بھی تبدیلی آب و ہوا کا موقع مل جائے گا۔ کھانے وغیرہ کا انتظام یہ طلباء خود کریں گے۔ صرف رہائش کی جگہ جس کے ساتھ مناسب غسل خانہ ہو مطلوب ہے۔ جو دوست ایسی خدمت کا موقع حاصل کرنا چاہتے ہیں وہ خاکسار کو مطلع فرما دیں یہ انتظام صرف ایک ماہ کے لئے درکار ہوگا۔

سید داؤد احمد

(پرنسپل جامعہ احمدیہ۔ ربوہ)

ترسیل زر اور انتظامی امور سے متعلق منیجر الفضل سے خط و کتابت کیا کریں۔

ضروری اعلان

مندرجہ ذیل ۱۳ جماعتوں کے امراء صاحبان خاص توجہ فرمائیں:۔

پشاور۔ لائلپور۔ گوجرانوالہ۔ گجرات۔ لاہور۔ ساہیوال۔ اوکاڑہ۔ کوئٹہ۔ بہاولپور۔ حیدرآباد۔ نواب شاہ۔ چٹاگانگ رحیم یارخان۔ ان ۱۲ جماعتوں میں سے اس وقت تک صرف آٹھ جماعتوں یعنی سیالکوٹ۔ ملتان۔ کراچی۔ سرگودھا۔ راولپنڈی۔ سکھر۔ شیخوپورہ اور ڈھاکہ کی طرف سے سیکرٹریان تجارت وصنعت کا انتخاب ہو چکا ہے۔

چونکہ یہ عہدہ ابھی نیا ہے اس لئے اس کو دوسرے عہدہ داروں کے انتخاب کے ساتھ متعلق نہ کیا جائے تا کام میں حرج واقع نہ ہو پہلے عہدہ دار اس وقت تک کام جاری رکھیں گے جب تک نئے انتخاب نہ ہو جائیں۔ ان دنیاوی حالات اس عہدہ کا انتخاب خاص طور پر کر کے مرکز کو اطلاع کی جائے تا منظوری بھجوائی جا سکے اس اعلان پر خاص توجہ فرما کر ممنون فرما دیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

(ناظر صنعت و تجارت صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

درخواست دعا

برادرم مکرم عبدالمنان خان صاحب ٹیسٹ ماسٹر گولبازار ربوہ کو بس کے حادثہ میں بازو پر سخت چوٹ آگئی ہے۔ احباب کی خدمت میں صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (سعید اللہ خان ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴